مفتی محمد آصف مدنی

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

دارالافتاء اہلسنت جوہر ٹاؤن لاہور

حلال و حرام جانور

گوشت کے حلال و حرام اجزاء

گوشت کے پسندیدہ اجزاء

نبی پاک علیہ السلام نے کون سا گوشت تناول فرمایا

کن جانوروں اور پرندوں کا گوشت حلال اور حرام؟؟؟

حرام جانوروں میں اصول

حلال جانوروں میں اصول

حرام پرندوں میں اصول

حلال پرندوں میں اصول

4

حرام جانوروں میں اصول

وہ تمام جانور جو **نوکیلے دانت** والے ہوں اور **ان دانتوں سے شکار** کرتے ہوں وہ حرام ہیں، مثلا

بلی

حلال جانوروں میں اصول

وہ جانور جن کے **نوکیلے دانت نہ ہوں** یا ہوں لیکن وہ اس سے **شکار نہ** کرتے ہوں، اور گھاس پتے وغیرہ کھاتے ہوں، وہ حلال ہیں، مثلاً

خرگوش

اونٹ

گائے
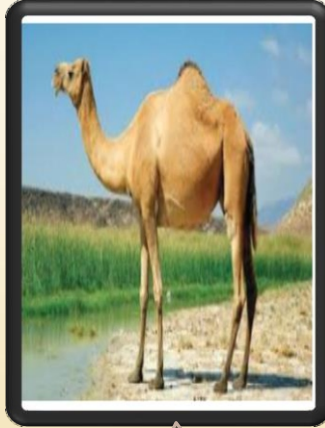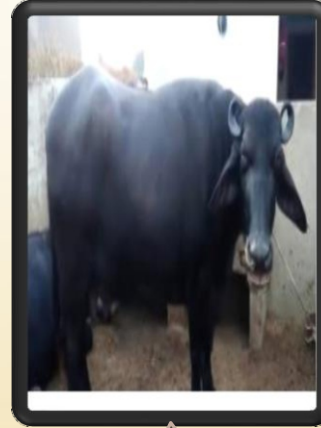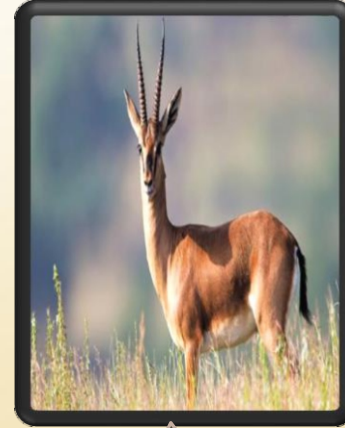
گھوڑے کا گوشت کھانا مکروہ تحریمی و گناہ ہے

اس کے بارے میں روایات میں اختلاف ہے، تقلیل آلہ جہاد ہے، لہذا نہیں کھا سکتے۔

پالتو گدھے کا گوشت کھانا حرام ہے

نبی پاک علیہ السلام نے خیبر کے دن اس کو کھانے سے منع فرمایا۔(سنن ترمذی)
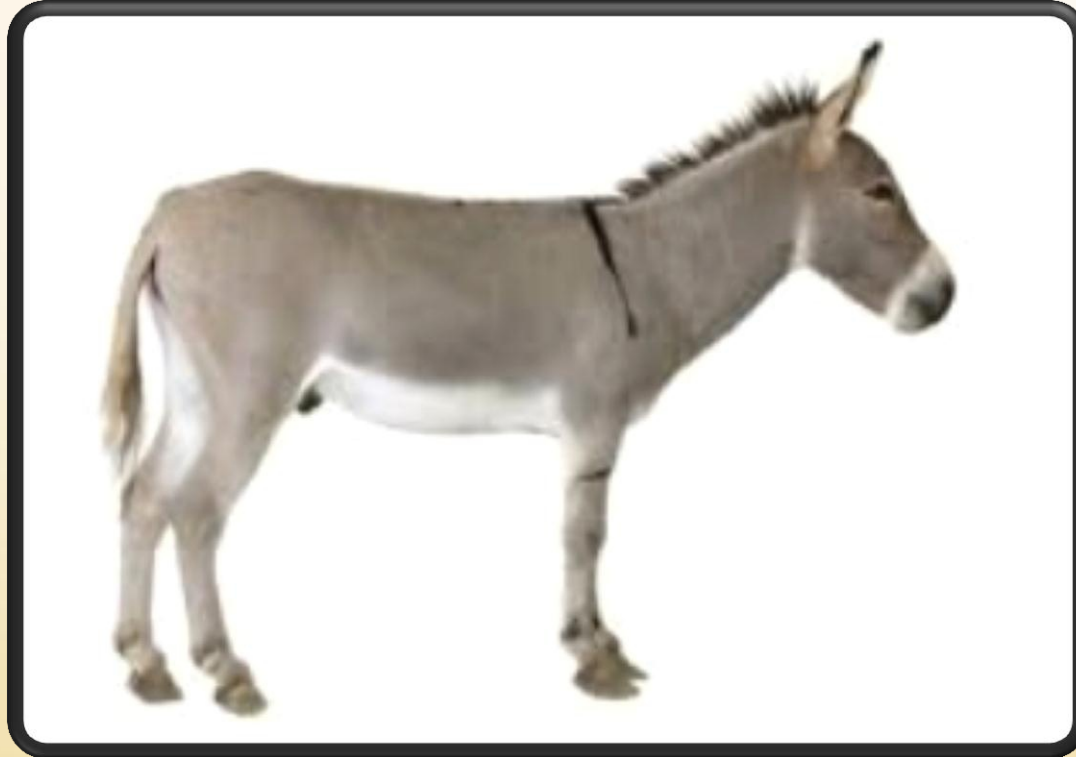
ہاتھی کا گوشت کھانا حرام ہے

ہاتھی خبیث جانوروں میں سے ہے اور تمام خبیث جانور حرام ہیں۔

حرام پرندے میں اصول

- وہ پرندہ جس کے پنجے ہوں اور وہ اپنے پنجوں سے شکار کرتا ہو، حرام ہے۔
- مردار خور پرندہ بھی حرام ہے۔

حلال پرندوں میں اصول

وہ پرندے جو پنجوں سے شکار نہ کرتے ہوں اور حرام خور نہ ہوں، وہ حلال ہیں جیسے
مرغی، طوطا، بطخ، شتر مرغ، بگلا، مینا، چڑیا وغیرہ

طوطا

حشرات الارض حرام ہیں

چھپکلی
گرگٹ
سانپ
بچھو
مچھر
کھٹمل
گھونس
وغیرہ

دریائی مخلوق میں سے صرف مچھلی حلال ہے بقیہ سب حرام ہیں

جو مچھلی طبعی موت مر کر تیر جائے وہ حرام ہے۔

کیکڑا کھانا حرام ہے

جھینگا کھانے سے بچنا چاہیے

کیونکہ جھینگے کے مچھلی ہونے میں اختلاف ہے، جن کے نزدیک جھینگا مچھلی ہے، ان کے نزدیک حلال ہے اور جن کے نزدیک مچھلی نہیں، بلکہ کیڑا ہے، ان کے نزدیک حرام ہے، اور اصول شرعی یہ ہے کہ جب کسی شے کے حلال و حرام ہونے میں اختلاف ہو تو اس میں بچنا بہتر ہوتا ہے۔(ملخص، فتاوٰی رضویہ، ج20، ص339)

گوشت کے اجزاء

حرام اجزاء
مکروہ اجزاء
نا پسندیدہ اجزاء
حلال اجزاء
پسندیدہ اجزاء

جن اجزاء کو کھانا حرام ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ان اشیاء کو کھانے سے منع فرمایا۔

(1) مرارہ یعنی پتہ

(2) پھکنا یعنی مثانہ

(3) حیاء یعنی شرمگاہ

(4) ذکر (نر کی علامت)
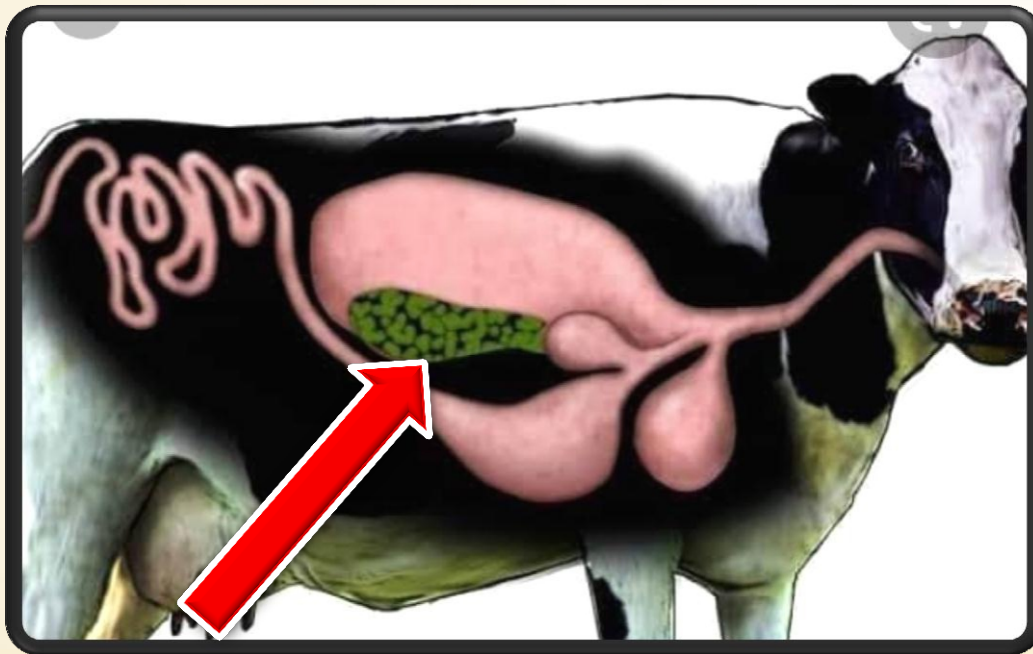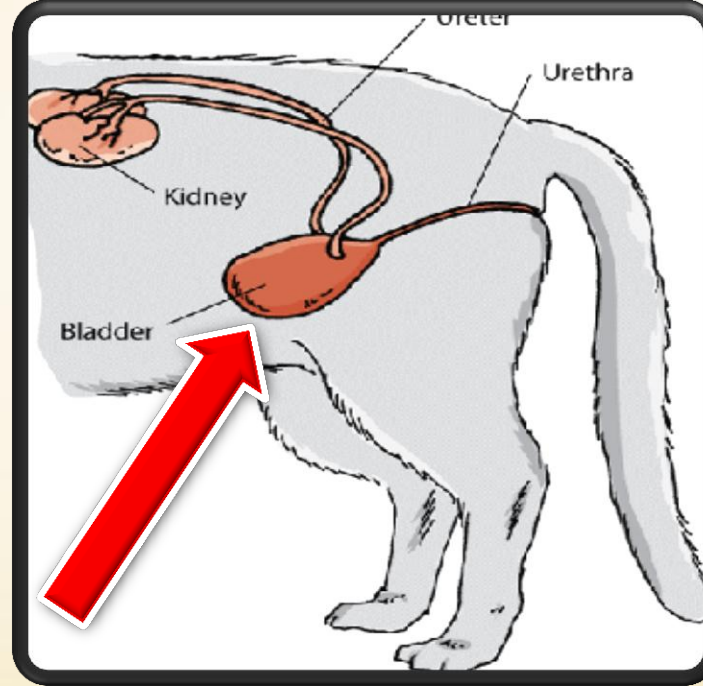
(5) انثیین

(6) غدود

(7) دم مسفوح

مکروہ وناجائز اجزاء
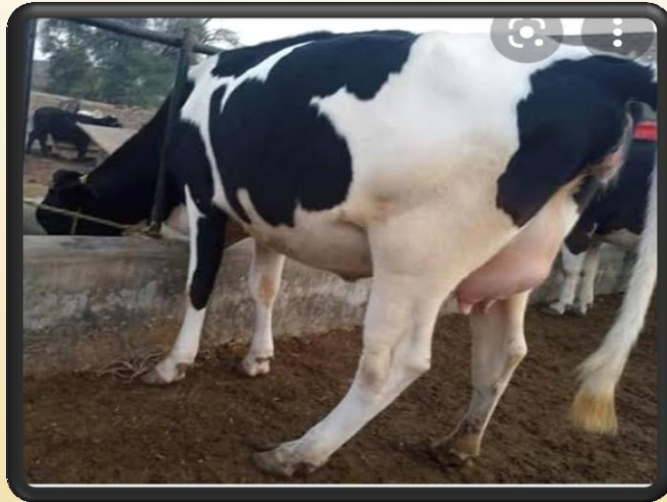
مکروہ وناجائز اجزاء

مکروہ وناجائز اجزاء

مکروہ وناجائز اجزاء

اس کی کٹا کٹ کے نام سے معاذاللہ مارکیٹ میں ڈشیں شوق سے کھائی جاتی ہیں۔

مکروہ وناجائزاجزاء

اس میں
غلاظت جمع
ہوتی ہے۔

اَوجھڑی کھانا مکروہ تحریمی وگناہ ہے۔(فتاوی رضویہ 20/ 241)

البتہ بٹ کھانا جائز ہے۔

خون کی اقسام

رگوں کا خون

جگر (یعنی کلیجی) کا خون

تِلی کا خون

دل کا خون

گوشت کا خون کہ بعدِ ذَبح گوشت میں سے نکلتا ہے

دل، جگر، تلی، رگوں اور گوشت کا خون کھانے سے بچیں

جو خون گوشت میں رَہ جاتا ہے مثلاً دل کے اندر، کلیجی اور تلّی میں اور گوشت کے اندر کی چھوٹی چھوٹی رگوں میں یہ اگرچِہ ناپاک نہیں مگر اس خون کا بھی کھانا ممنوع ہے۔

مُرغی کا دل بھی ثابِت نہ پکایئے، لمبائی میں چِیرے کرکے اس کا خون پہلے اچھی طرح صاف کریں۔

مرغی کی کالی ڈوریاں: خاص کر بھیجے، سری پائے اور مُرغی کی ران اور پَر کے گوشت وغیرہ میں باریک کالی ڈوریاں دیکھی جاتی ہیں کھاتے وَقت ان کو نکال دیا کریں۔

مکروہ اجزاء

گردن پر، حَلق میں اور بعض جگہ چربی وغیرہ میں چھوٹی بڑی کہیں سُرخ اور کہیں مٹیالے رنگ کی گول گول گانٹھیں ہوتی ہیں ان کو عَرَبی میں غُدَّہ اور اُردو میں غُدُود کہتے ہیں۔ یہ کبھی مت کھائیے، پکانے سے پہلے ڈھونڈ کر نکال دیجئے

مکروہ اجزاء
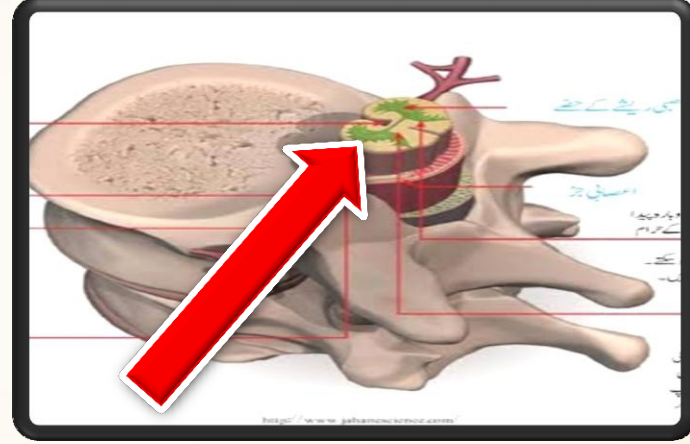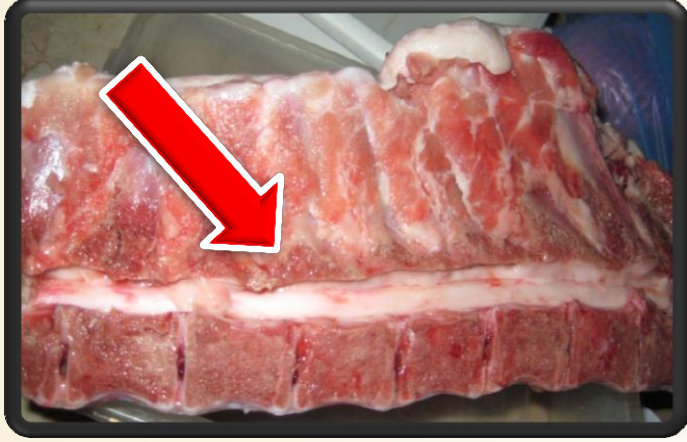
گردن، چانپ اور کمر کا گوشت دھوتے وَقت حرام مغز تلاش کرکے نکال دیا کریں۔ یہ مُرغی اور دیگر پرندوں کی گردن اور ریڑھ کی ہڈی میں بھی ہوتا ہے، پکانے سے قبل اس کو نکالنا بَہُت مشکِل ہے لہٰذا کھاتے وَقت نکال دینا چاہیئے

مکروہ اجزاء
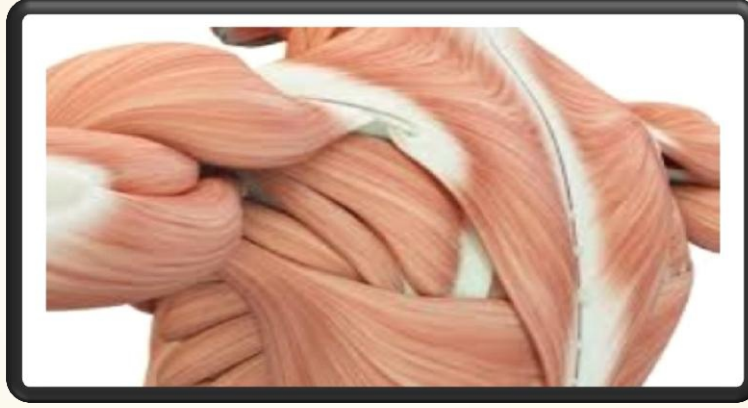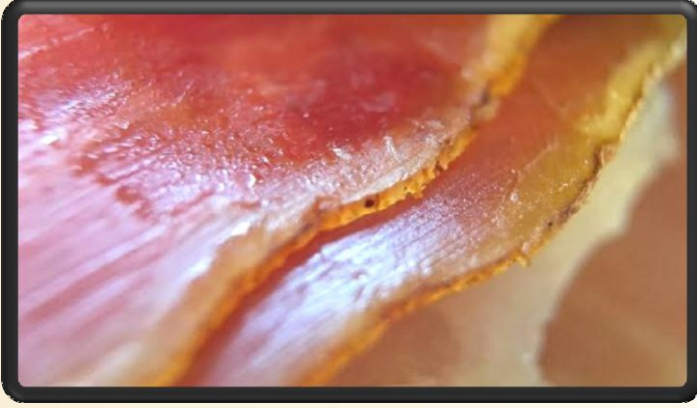
گردن کی مضبوطی کیلئے اِس کی دونوں طرف پیلے رنگ کے دو لمبے لمبے پٹّھے کندھوں تک کِھچے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان پٹّھوں کا کھانا ممنوع ہے۔ گائے اور بکری کے تو آسانی سے نظر آجاتے ہیں مگر مُرغی اور پرندوں کی گردن کے پٹّھے بآسانی نظر نہیں آتے، کھاتے وَقت ڈھونڈ کر یا کسی جاننے والے سے پوچھ کر نکال دیجئے۔

مکروہ اجزاء

ان کا کھانا مکروہ تحریمی و گناہ ہے

مکروہ اجزاء

نُطفہ

وہ نُطفہ کہ خون ہو گیا

وہ (نُطفہ) کہ گوشت کالو تھڑا ہو گیا

وہ (نُطفہ) کہ پورا جانور بن گیا اور مردہ نکلا یا بے ذَبح مر گیا

(فتاوی رضویہ، جلد 20، صفحہ 240 تا 41، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

جائز مگر ناپسندیدہ اجزاء

جائز مگر ناپسندیدہ اجزاء
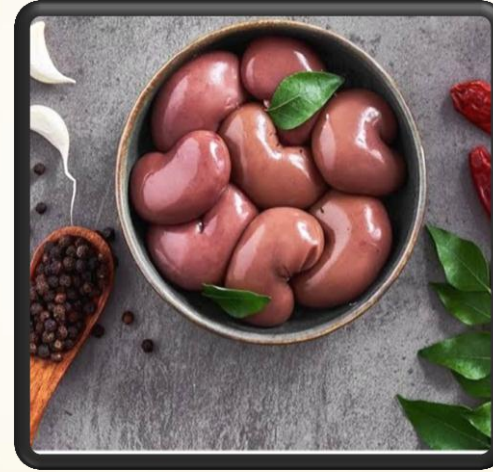
سرکار صلی اللہ علیہ والہ وسلم گردے (کھانا) ناپسند فرماتے تھے کیوں کہ وہ پیشاب کے قریب ہوتے ہیں۔ (مُلَخَّصاً کنز العمال ج ۷ ص ۴۱ حدیث ۱۸۲۱۲)

جائز مگر ناپسندیدہ اجزاء

تلی

سرکار صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو تلی (کھانا) ناپسند تھا، مگر اِس کو حرام قرار نہیں دیا۔

(اتحاف السادۃ المتقین)

حلال اجزاء
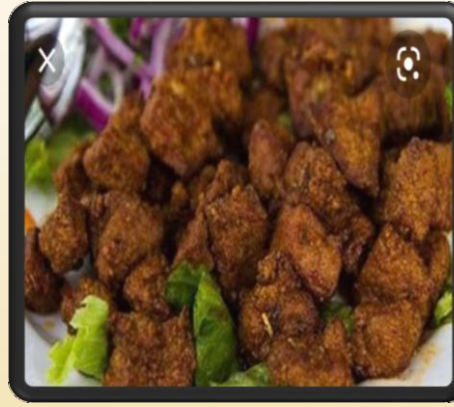
پھیپھڑے کھانا جائز ہے۔

کلیجی کھانا جائز ہے۔

احادیث میں صراحت منقول ہے۔

پسندیدہ اجزاء

بکری کے بازو

سرکار صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو بکری (اور بکرے) کے گوشت میں دست (یعنی بازو) اور شانہ (یعنی کندھا) پسند تھا۔

گلا سڑا ہوا بدبودار گوشت
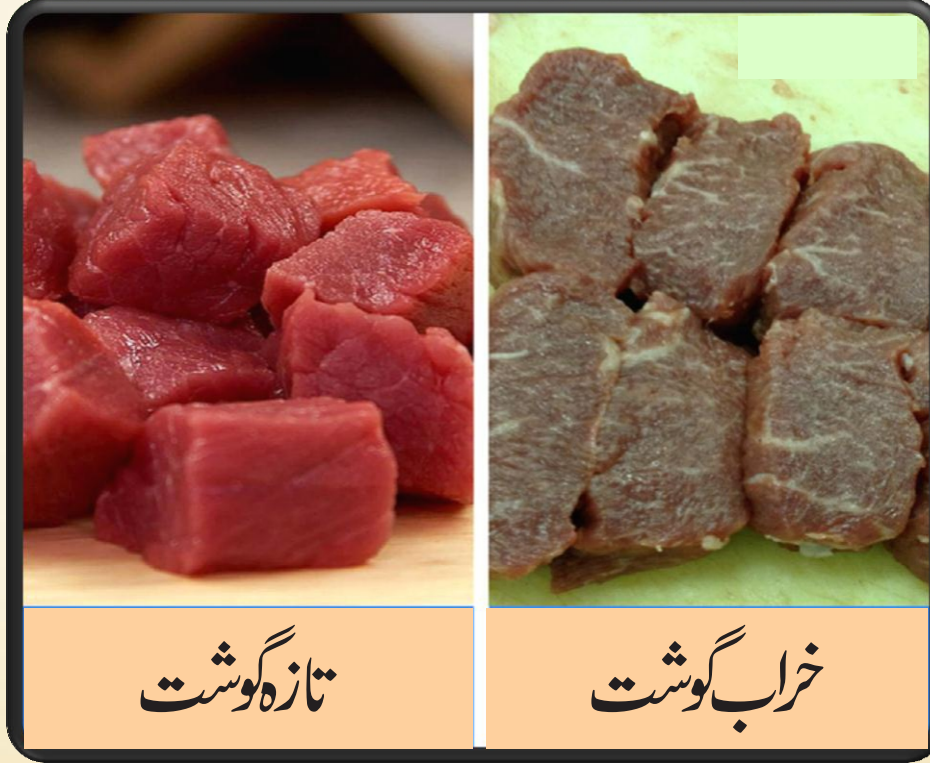
یہ کھانا حرام ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کن پرندوں اور جانوروں کا گوشت تناول فرمایا؟؟؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن چند پرندوں اور جانوروں کا گوشت تناول فرمایا: ان میں سے چند یہ ہیں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن جانوروں کا گوشت تناول فرمایا

اونٹ
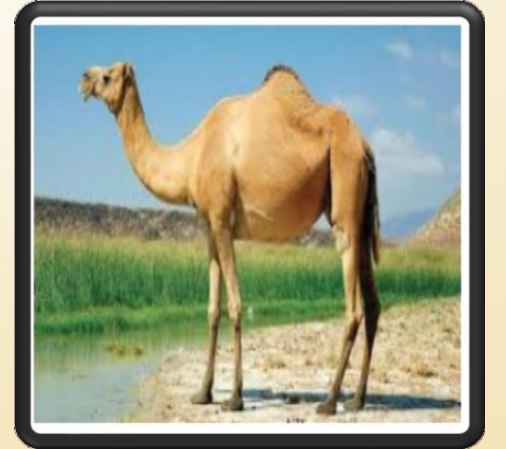
گائے

گائے صراحتاً ثابت نہیں۔ البتہ مسلم شریف کی ایک حدیث کے ظاہر سے کھانا معلوم ہوتا ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، 20)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن جانوروں کا گوشت تناول فرمایا
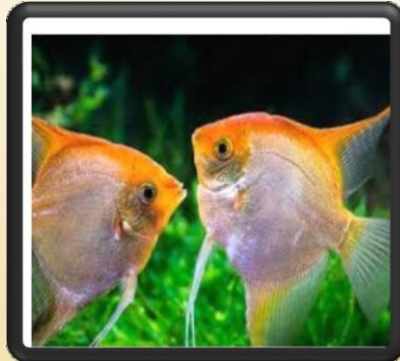
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن جانوروں کا گوشت تناول فرمایا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن جانوروں کا گوشت تناول فرمایا
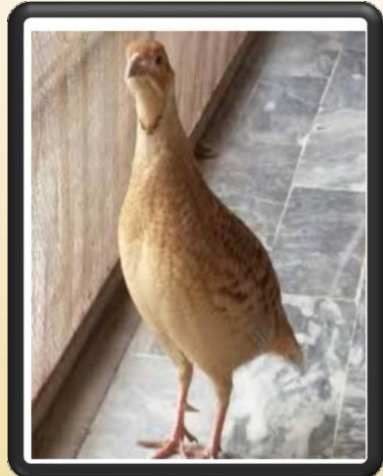
مشینی ذبیحہ حرام ہے

بندوق کے شکار کا حکم؟

بندوق سے شکار کیا ہوا جانور کھانا حرام ہے جبکہ وہ ذبح سے پہلے مر جائے، کیونکہ بندوق کے شکار کا حکم وہی ہے جو غُلے کے شکار کا ہے لہٰذا یہ بھی اس کی طرح موقوذہ کے حکم میں ہے جس کا حرام ہونا نص قرآنی سے ثابت ہے۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی پسندیدہ خوراک گوشت ہے

(1)سرکار صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا پسندیدہ کھانا گوشت تھا۔(جامع ترمذی)

(2)آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے، گوشت کانوں کی سَماعت بڑھاتا ہے اور دنیاو آخِرت میں کھانوں کا سردار ہے۔ اگر میں اللہ عزوجل سے سُوال کرتا کہ مجھے روزانہ گوشت عطا کرے تو عنایت فرماتا۔

(3)سرکار صلی اللہ علیہ والہ وسلم گوشت اور کدّو سے ثرید بنا کر کھاتے۔

(4)سرکار صلی اللہ علیہ والہ وسلم جب گوشت تناوُل فرماتے تو اُس کی طرف سرِ اقدس کو نہ جُھکاتے، بلکہ اُس کو اپنے دَہَن (منہ) مبارَک کی طرف اٹھاتے اور پھر دندانِ مبارَک سے کاٹتے۔

جانور کو ایذا مت دیں

چھری بکری سامنے تیز مت کریں۔

ایک جانور کے سامنے دوسرا جانور ذبح نہ کریں۔

جانور لڑ رہے ہوں تو چھوڑنا واجب ہے۔

گردن کا مہرہ نہ توڑیں۔

روح نکلنے سے پہلے کھال نہ اتاریں۔

بڑے جانور کو لٹانے سے پہلے قبلہ رخ کا تعین کر لیں، زمین پر گرا کر مت گھسیٹیں

قربانی کا طریقہ

- سنّت یہ چلی آرہی ہے کہ ذَبح کرنے والا اور جانور دونوں قبلہ رُو ہوں،
- اس لئے جانور کا سر جُنُوب (SOUTH) کی طرف ہونا چاہیئے تاکہ جانور بائیں (یعنی الٹے) پہلو لیٹا ہو، اور اس کی پیٹھ مشرِق (EAST) کی طرف ہو تاکہ اس کا مُنہ قبلے کی طرف ہو جائے،
- اور ذَبح کرنے والا اپنا دایاں (یعنی سیدھا) پاؤں جانور کی گردن کے دائیں (یعنی سیدھے حصّے (یعنی گردن کے قریب پہلو) پر رکھے اور ذَبح کرے
- اور خود اپنا یا جانور کا مُنہ قبلے کی طرف کرنا ترک کیا تو مکروہ ہے۔ (فتاوٰی رضویہ ج20،ص216)

قربانی کے لیے بہترین جانور

نبی پاک علیہ السلام نے حکم فرمایا: سینگ والا مینڈھا لایا جائے جو سیاہی میں چلتا ہو اور سیاہی میں بیٹھتا ہو اور سیاہی میں نظر کرتا ہو (یعنی اس کے پاؤں سیاہ ہوں اور پیٹ سیاہ ہو اور آنکھیں سیاہ ہوں)۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم امت کی طرف سے قربانی فرماتے ،ہر صاحب استطاعت کو یہ شرف حاصل کرنا چاہیے۔

جزاك الله خيرا
Thank You